سوال

(62) کیا عورت بغلوں اور زیرناف بال اُسترے سے صاف کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

عورت کے لیے بغلوں اور زیرِناف بالوں کو استرے سے صاف کرنا کیا جائز ہے اور کم از کم کتنی مدت کے بعد صاف کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیرِناف بالوں کی صفائی کے لیے عورت اُسترا استعمال کر سکتی ہے۔ حدیث میں ہے:

'وَتَستَحِدَّ المُغِیبَةُ۔' صحیح البخاری، بَابُ طَلَبِ الوَلَدِ، رقم:۵۲۴۵

''جس عورت کا شوہر غیر حاضر ہے، اور اس کے سفر سے آنے کی امید ہے وہ اُسترا استعمال کرے۔''

دوسری حدیث میں ہے کہ پانچ خصلتیں فطرت سے ہیں۔ ان سے ایک ''اَلاِستِحدَاد'' (لوہا استعمال کرنا) ہے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیرِناف بالوں کی صفائی کے لیے لوہے (یعنی استرا وغیرہ) کو استعمال کرنا بالاِتفاق سنت ہے۔ البتہ بالوں کو اکھاڑنا، پاؤڈر استعمال کرنا اور انہیں کترانا سب درست ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ افضل یہ ہے کہ بالوں کو مونڈا جائے، خواہ مرد ہو یا عورت۔ (نیل الأوطار:۱/ ۱۲۳)

بال مونڈنے کا وقفہ چالیس روز سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سے پہلے جب ضرورت محسوس ہو کہ بال بڑھنے لگے ہیں تو حسبِ حاجت ان کو مونڈ دینا چاہیے حدیث میں ہے:

'أَن لَا نَترُکَ أَکثَرَ مِن أَربَعِینَ لَیلَةً۔' (نیل الأوطار:۱/ ۱۲۵۔ بحوالہ احمد، الترمذی، النسائی، ابوداؤد) صحیح مسلم، بَابُ خِصَالِ الفِطرَةِ، رقم:۲۵۸، سنن ابن ماجہ، بَابُ الفِطرَةِ، رقم:۲۹۵، سنن النسائی، التَّوقِیتُ فِی ذٰلِکَ، رقم:۱۴

بغلوں کے بالوں میں اصل یہ ہے کہ ان کو اکھاڑا جائے کیونکہ حدیث میں لفظ ''نتف الإبط'' آیا ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو مونڈنا بھی جائز ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ مونڈا کرتے تھے، ان سے سوال ہوا کہ سنت تو اکھاڑنا ہے۔ جواباً فرمایا: 'لٰکِن لَا أَقوٰی عَلَی الوَجَعِ۔' یعنی تکلیف کی وجہ سے میں اکھاڑ نہیں سکتا۔ نیل الأوطار:۱/ ۱۲۴

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 118

محدث فتویٰ